سوال

(744) عبادت میں حلاوت کیسے پیدا ہو سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبادت میں حلاوت کیسے پیدا ہو سکتی ہے ؟ (۲)...تزکیہ نفس کے لیے خاص نسخہ تجویز فرمائیں ؟ (۳)...کیا صرف اسم ذات ''اللہ'' کا ذکر کیا جا سکتا ہے ؟ (۴)...کیا صوفیہ کے اشغال اور لطائف کی دین میں گنجائش ہے ؟ (۵)...نماز میں خشوع کیسے آ سکتا ہے ؟ (حبیب زبیر، وہاڑی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبادت کو درجہ احسان تک پہنچائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال : ((مَا الاِحْسَانُ)) [احسان کیا ہے ؟] کے جواب میں ارشاد فرمایا : ((أَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَأَنَّکَ تَرَاہُ ، فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ)) 1[''تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ ''] پھر بوقتِ عبادت اجر و ثواب کو دل و دماغ میں مستحضر رکھے، نیز حلاوتِ ایمان والے تینوں اوصاف اپنے اندر پیدا کرلے۔ [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایمان کی مٹھاس اس کو نصیب ہوگی جس میں تین باتیں ہوں گی۔ ایک یہ کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت اس کو سب سے زیادہ ہو، دوسری یہ کہ صرف اللہ ہی کے لیے کسی سے دوستی رکھے، تیسری یہ کہ دوبارہ کافر بننا اسے ایسا ہی ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا ہوتا ہے۔ '']2

(۲)...کتاب وسنت سے بڑھ کر تزکیہ نفس کے لیے نہ کوئی خاص نسخہ ہے اور نہ کوئی عام نسخہ۔

(۳)...کتاب وسنت میں وارد اذکار میں صرف اسم ذات ''اللہ'' کا ذکر کہیں نظر سے نہیں گزرا۔

(۴)...ان میں سے جو کتاب وسنت سے ثابت ہوں وہ درست ہیں۔

(۵)...حلاوتِ عبادت والی مذکورہ بالا اشیاء کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کا استحضار اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ مطلقہ کا یقین اور معاصی کی سزا نارِ جہنم کا استبصار۔ ۳/۱۱/۱۴۲۰ھ

1 صحیح بخاری/کتاب الایمان/باب سوال جبریل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الایمان والاسلام والاحسان۔

2 صحیح بخاری/کتاب الایمان/باب حلاوۃ الایمان۔ 3بخاری کتاب التہجد باب ماجاء فی التطوع مثنی مثنی۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص740

محدث فتویٰ